سوال

(250) عورت کو قبر میں کون اتارے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کو قبر میں کون اتارے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس عورت کا کوئی وصی ہو یعنی اس نے اپنی موت سے قبل کہا: فلاں شخص مجھے دفن کرے تو ہم اس کی وصیت پر عمل کریں گے اگر اس کو کوئی وصی نہ ہو تو ہم اس کے محرم رشتوں داروں میں سے قریبی رشتہ داروں کو ترجیح دیں گے اگر وہ خوش اسلوبی سے تدفین کا عمل سر انجام دے سکتے ہوں اور اگر اس کے محرم قریبی رشتہ دار نہ ہوں یا موجود تو ہوں مگر اچھے انداز میں دفن کرنا نہیں جانتے یا وہ قبر میں اترنا نہیں چاہتے تو جو بھی اس کو قبر میں اتارے درست ہے۔

اور جو شخص اس کو قبر میں اتارے اس کے لیے یہ شرط نہیں ہے کہ وہ اس کا محرم رشتہ دار ہو، کوئی اجنبی شخص بھی اس کو قبر میں اتار سکتا ہے کیونکہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ وفات پاگئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان کی طرف روانہ ہوئے جب تدفین کا مرحلہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أَيكم لم يقارف الليلة؟»[1]

"گزشتہ رات کو کس نے مجامعت نہیں کیا؟"

یعنی اپنی بیوی سے جماع نہیں کیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کی قبر میں اتریں باوجود اس کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے باپ اور ان کے شوہر عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں پر موجود تھے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(1277)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر228

محدث فتویٰ